Downloaded from: justpaste.it/5vq6b

تیرا کیا بنے گا فوجی

کالم: نوکِ قلم
خالد قریشی

آپ کو مجاہدین پاکستان کی جانب سے اتحاد و اتفاق کی خوشخبری تو مل ہی گئی ہوگی جو کہ یقینا باعث مسرت و راحت ہے ۔ یقینا اس عمل سے ہمارے شہداء کرام کی ارواح کو سکون ملا ہوگا اور بلا شبہ یہ بیواؤں اور یتیموں کے آنسوؤں کو پوچھنے کیلئے ریشم کا رومال ثابت ہوا اور مجاہدین کے بارے میں تو کیا کہنے گویا انہوں نے کم و بیش سات سال بعد عید منائی ۔ میرے خود کے احساسات کو لکیروں پر لانے سے قلم اور بیاں کرنے سے زبان قاصر ہوچکی ہے، گویا ہم سوئے، خواب دیکھا اور اٹھ کر اس خواب کو حقیقت پایا ۔

اتحاد و اتفاق یقینا فتح کی اولین کنجی ہے اور مجاہدین کے لئے اس سے بڑی خوشی ہو ہی نہیں سکتی کہ ان کے مختلف جبہات ایک پرچم کے سائے تلے جہاد شروع کریں ۔ نام و شہرت کمانے کے اس دور میں بعض مجاہدین کا اپنا نام مٹاکر خود کو کسی اور نام سے جوڑنے اور اپنے ہم عصر شخص کے امیر کے تحت کام کرنا اور ان کی اطاعت کیلئے آمادہ ہونا یقیناً ایک مشکل کام ہے لیکن ان کی کوششیں اور اللہ کا فیصلہ تھا کہ اب بحمداللہ یہ سب ہوچکا ۔

ہمیں امید ہے کہ اب ہمارے ایک نئے عزم اور ولولے کے ساتھ غزوۂ ہند میں نئی روح پھونکیں گے اور دشمنان دین و وطن کیلئے قہر ثابت ہوں گے ان شاءاللہ ۔ یہ اتحاد ملک پر قابض فوجی جبابرہ کے لئے کتنا خطرناک ہے اس کا اندازہ آپ میڈیا پر جاری کردہ خبروں سے لگاسکتے ہیں، ان کی بوکھلاہٹ کا پتہ اس بات سے بھی چلتا ہے کہ وہ بیس کروڑ عوام کے سامنے جھوٹ بولنے سے نہیں کترائے اور اتحاد کو مختلف رنگ دینے کی کوشش کی تاکہ عوام پاکستان کا مجاہدین سے اعتماد اٹھ جائے لیکن اللہ کے فضل سے اب حقائق سب کے سامنے ہیں اور ہر شخص یہ سمجھ چکا ہے کہ برائے نام پاکستانی اور حقیقت میں برطانوی سامراج کے وارث فوجی متکبرین کے کرتوت اب اس قابل ہوچکے ہیں کہ ان کے خلاف ہوا جائے اور صرف مسلح جدوجہد اور مثبت سیاست سے کام لے کر انکے تخت الٹ دیئے جائیں ۔

پاکستانی فوج جس نے بارہا قوم کو یہ باور دلانے کی کوشش کی کہ ہم تمہارے محسن ہیں اور ہم بارڈرز پر کھڑے ہوکر تمہاری حفاظت کررہے ہیں لیکن عوام پاکستان اتنی بھی لاشعور نہیں کہ کالے، سفید اور دودھ اور پانی کا فرق نہ جان سکیں ۔ جنرل صاحب! یہ قوم آپکو جان چکی ہے اور یہ آپ سے کتنی بیزار ہے اس کا اندازہ آپ سوشل میڈیا میں جھانک کر انتہائی آسانی سے لگاسکتے ہیں ۔ آپ کا سپاہی بلوچستان میں طالب علم کو اس گولی کا نشانہ بنائے جو آپ نے اسی کی جیب سے ٹیکس کے پیسے وصول کرکے خریدا تو کیا وہ تب بھی آپ کا حامی رہے گا؟ ہرگز نہیں، بلکہ یہ تو بے وقوفی کی انتہاء ہوگی ۔

آپ مجاہدین کی کارروائی کے بعد عوام کو ذلیل و خوار کریں اور انہیں ماؤں بہنوں کے سامنے بے عزت کریں، انہیں گالیاں دیں اور انکے مذہب و رسم رواج کا خیال نہ رکھتے ہوئے ان کی چادر و چاردیواری کا تقدس پائمال کریں اور ان کی ماں آپکے لئے دعا کرے، یہ کب ہوسکتا ہے؟

آپ لوگوں کو لاپتہ کریں

ماورائے عدالت قتل کریں

اپنی ہی عوام کو اذیت پہنچائیں

قیدیوں سے جانوروں سا سلوک کریں

مساجد و مدارس گرائیں

علماء کو قتل کریں

... مدارس پر پابندیاں لگانے کی کوشش کریں

اور آپ کو جواب نہ ملے، سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

آپ کا رویہ، چال چلن، مال ہڑپنا، اور بد امنی کی چنگھاریوں کو پھونک اب پاکستانی عوام کی آنکھیں کھول چکا ہے اور اسی وجہ سے اللہ رب العزۃ نے مجاہدین پاکستان کو اتحاد کی توفیق بھی دی اور اگر وقت ملے تو گریباں میں جھانکئے، سوچئے اور خود کو مخاطب کرکے کہئے کہ تیرا کیا بنے گا فوجی!؟